مدیر کے نام

رافع سعید ' بہاول پور

' کونلوں پر مُہر' (فروری ۲۰۰۶ء) ذہنوں کو صاف کرنے کے لیے بہترین تحریر ہے۔ ' امریکی جمہوریت کا اصل روپ ' (فروری ۲۰۰۶ء) میں پروفیسر خورشید احمد صاحب نے اپنے خصوصی اسلوب میں دلائل اور خود امریکی دانش وروں کے خیالات سے ثابت کیا کہ موجودہ امریکی حکومت کس آمریت بلکہ بدترین آمریت کے راستے پر چل رہی ہے' جب کہ دنیا میں جمہوریت کا پرچار کیا جا رہا ہے۔

محمد زمان بٹ ' فیصل آباد

ترجمان القرآن میں مضامین تو ایک سے بڑھ کر ایک شائع ہوتے ہیں لیکن ان کے قارئین کا حلقہ اس قدر وسیع نہیں ہے جتنا کہ یہ مضامین تقاضا کرتے ہیں۔ ویسے بھی ایسے مضامین راے عامہ کی اصلاح اور سیاسی اور دینی رہنمائی میں بہت موثر ہو سکتے ہیں۔ ' مغرب کا اندیشۂ جہاد اور جہاد' اور ' سائنس اور انجینیرنگ میں عورتوں کی کم نمایندگی' (فروری ۲۰۰۶ء) وسیع تر اشاعت کے متقاضی مضامین ہیں۔

امیرالدین مہر ' میرپور خاص

فروری کے شمارے کے تمام مضامین وقت کی ضرورت' تشنگانِ اُمت کی پیاس بجھانے اور ایمان تازہ کرنے والے ہیں۔ محترم محمد وقاص کا مضمون ' تزکیہ: ایک ہمہ پہلو اور ہمہ گیر عمل' محترم قاضی حسین احمد کے ' ۲۰۰۶ء: دعوت کا سال' میں پیش کیے گئے چار نکات میں سے پہلے نکتے: تطہیر افکار کی تشریح و توضیح اور تفصیل ہے۔ ایک سہو یہ ہوا ہے کہ تزکیہ کا مادہ ز ک ۃ لکھا ہے (ص ۴۱)۔ یہ قطعاً غلط ہے' بلکہ اس کا مادہ ز ک و ہے۔ اس مادے سے قرآن مجید میں ۵۸ کلمات آئے ہیں' اسما ۳۸ اور افعال ۲۰ ہیں۔

ڈاکٹر سید ظاہر شاہ ' پشاور

ترجمان القرآن کے تمام مضامین بالخصوص ' اشارات' نہایت ہی معلوماتی اور اعلیٰ معیار کے ہوتے ہیں۔ ہر مہینے کی یکم تاریخ سے رسالے کا انتظار رہتا ہے۔ خالدہ مسلم کا درد بھرا خط (فروری ۲۰۰۶ء) دنیا بھر کے مسلمانوں کے احساسات کی ترجمانی کرتا ہے۔ کاش! مسلمان ملکوں کے حکمران اس حقیقت کو سمجھ سکیں کہ مغرب کی اتباع میں ذلت اور رسوائی کے سوا کچھ نہیں۔